بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ ہَادُوۡۤا اِنۡ زَعَمۡتُمۡ اَنَّکُمۡ اَوۡلِیَآءُ لِلّٰہِ مِنۡ دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۰﴾ وَ لَا یَتَمَنَّوۡنَہٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتۡ اَیۡدِیۡہِمۡ ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿۰﴾ قُلۡ اِنَّ الۡمَوۡتَ الَّذِیۡ تَفِرُّوۡنَ مِنۡہُ فَاِنَّہٗ مُلٰقِیۡکُمۡ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰی عٰلِمِ الۡغَیۡبِ وَ الشَّہَادَۃِ فَیُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ (الجمعہ۔ ۷ تا ۹)

تو کہہ دے کہ اے یہودیو! اگر تم یہ گمان کرتے ہو کہ سب لوگوں کے سوا ایک تم ہی اللہ کے دوست ہو تو موت کی تمنا کرو، اگر تم سچے ہو۔ اور وہ ہرگز اسکی تمنا نہیں کریں گے بسبب اسکے جو اُنکے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ تو کہہ دے کہ یقیناً وہ موت جس سے تم بھاگ رہے ہو وہ یقیناً تمہیں آ لیگی۔ پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پس وہ تمہیں اسکی خبر دے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

اے افراد جماعت احمدیہ و دیگر قارئین کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

خاکسار نے مورخہ ۷ رمارچ ۲۰۱۴ء کے خطبہ جمعہ میں یہ اعلان کیا تھا کہ۔ ’’ناصر احمد سلطانی صاحب جس طرح اور جن شرائط کیساتھ بھی خاکسار کیساتھ مباہلہ کرنا چاہیں۔ خاکسار اُس کیلئے تیار ہے۔‘‘ میرے الفاظ سے میری مراد یہ تھی کہ اگر سلطانی صاحب خاکسار کیساتھ انفرادی یا بمعہ اہل وعیال یا بمعہ جماعت جس طرح مباہلہ کرنا چاہتے ہیں۔ خاکسار اس کیلئے تیار ہے۔ اُس نے مباہلہ کا جو چیلنج میری طرف اور دیگر لوگوں کی طرف بھیجا ہے۔ اس میں اُس نے یہ وضاحت کر دی ہے کہ وہ خاکسار کیساتھ انفرادی مباہلہ کرنا چاہتے ہیں۔

(۲) ۲۳ نومبر ۲۰۱۱ء کو جناب منیر احمد اعظم صاحب نے خاکسار کی طرف جو مباہلہ کا چیلنج بھیجا تھا۔ اپنے مباہلہ کے چیلنج میں اُس نے دو (۲) سال کی میعاد مقرر کی تھی۔ میں نے بغیر کسی اعتراض کے اِس مقرر کردہ مدت کو قبول کر لیا تھا۔ لیکن ناصر سلطانی صاحب گاہے بگاہے اپنے خطبات جمعہ اور اپنے مضامین میں مباہلہ کی اس دو (۲) سالہ مدت پر اعتراض اور نکتہ چینی کرتے رہتے تھے کہ مباہلہ کی مدت ایک سال ہوا کرتی ہے اور منیر احمد اعظم صاحب نے جو دو (۲) سالہ مدت مقرر کی ہے۔ وہ غلط ہے۔ اب ناصر احمد سلطانی صاحب نے جو مباہلہ کا چیلنج خاکسار کی طرف بھیجا ہے۔ اِس میں وہ اپنے ہی موقف یعنی مباہلہ کی ایک سالہ مدت کے برخلاف لکھتا ہے کہ۔ ’’ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہے اُسے خدا دوسرے کی زندگی میں عبرتناک موت دیدے۔‘‘

ناصر احمد سلطانی صاحب۔ آپکے علم اور آپکے موقف کے مطابق مباہلہ کی صحیح میعاد ایک سال ہوتی ہے۔ اب آپ اپنے ہی موقف سے پہلو تہی کرتے ہوئے اپنے مباہلہ کے چیلنج کو لوگوں کیلئے بے مقصد، غیر نفع بخش اور فائدہ سے عاری بنا رہے ہو۔ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو تو اپنی زندگی کے بارے میں خبر دی ہوئی ہے اور میں اس کا بارہا اظہار بھی کر چکا ہوں۔ لیکن آپ نے اپنی زندگی کے متعلق کبھی بھی لوگوں کو کچھ نہیں بتایا ہے۔ اب آپ جس طرح خاکسار کو مباہلہ کا چیلنج دے رہے ہیں۔ ایسی ہی کیفیت کے متعلق ایک عظیم اور زندہ جاوید شاعر جناب مرزا اسد اللہ خاں غالب صاحب نے بڑے معنی خیز انداز میں کہا تھا کہ ؎ کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک

ہم دونوں کی زندگیوں کے خاتمے کا لوگ کہاں تک انتظار کرتے رہیں گے۔ لہٰذا سلطانی صاحب کو اپنے مباہلہ کے چیلنج میں بمعہ تاریخ ایک

سال کی مدت کا اندراج کر کے اپنے مباہلہ کے چیلنج کو عوام الناس کیلئے با مقصد اور نفع بخش بنانا چاہیے تا کہ جماعت احمدیہ اور عالم اسلام ڈھیر سارے ماموروں کی گومگو اور پریشانی (confusion) سے باہر آ سکیں۔ اور یہ بھی واضح رہے کہ آپ جس تاریخ سے بھی مباہلہ کا آغاز کرنا چاہتے ہیں۔ خاکسار اُسی تاریخ سے آپکے مباہلہ کے چیلنج کو قبول کر لے گا۔

(۳) جناب سلطانی صاحب نے خاکسار کی طرف جو مباہلہ کے چیلنج کا اشتہار بھیجا ہے۔ اسکے آخر میں اُس نے اپنا نام بمعہ ٹائٹل اور تاریخ وغیرہ نہیں لکھی ہے۔ جناب ناصر احمد سلطانی صاحب کو چاہیے کہ وہ اپنے مباہلہ کے چیلنج کے اشتہار کے آخر پر اپنا نام بمعہ اپنا مذعومہ مقام و مرتبہ مہر شدہ (stamped) اور تاریخ وغیرہ کا اندراج کر کے میری طرف بھیجیں۔ خاکسار بھی انشاء اللہ تعالیٰ اسی طرح اس کا جواب بھی دے گا اور اس کا اعلان بھی کرے گا۔

(۴) ہمارے آقا حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ کامل طور ایک مقدس اور صادق وجود تھے۔ اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے آپکی زندگی میں آپکی عمر مبارک کے متعلق بتا دیا تھا۔ اسی طرح خاکسار بھی آپکا سچا موعود زکی غلام ہے اور خاکسار کو بھی اللہ تعالیٰ نے میری عمر کے متعلق بتا دیا ہے۔ خاکسار اس کا گذشتہ جمعہ میں بھی اور اس سے پہلے بھی کئی دفعہ اپنے خطبات اور تقاریر میں اس کا اظہار کر چکا ہے۔ سلطانی صاحب۔ اپنے آپ کو خدا کا سچا نمائندہ، ملہم من اللہ اور خلیفہ اور سچا مجدد صدی پانزدہم قرار دیتے ہیں۔ اگر وہ اپنے اِن دعاوی میں سچے ہیں تو یقیناً اُسے بھی اللہ تعالیٰ نے اُسکی قضا و قدر کے بارے میں ضرور بتایا ہوا ہوگا۔ اُسے چاہیے کہ وہ حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ اور خاکسار کی طرح آئندہ خطبہ جمعہ یا اس سے آئندہ خطبہ جمعہ میں اپنی قضا و قدر کا اعلان بھی کر دے۔ اور اگر وہ یہ اعلان نہیں کرے گا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اُسے اپنی سچائی کے سلسلہ میں حق الیقین نہیں ہے۔ اور اگر اُسے اپنی سچائی میں حق الیقین ہے تو اُسے ضرور حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ اور خاکسار کی طرح اس کا اعلان کرنا چاہیے۔

(۵) سلطانی صاحب نے مورخہ ۲۸/اپریل ۲۰۱۲ء کو اپنے کسی جھوٹے اور نفسانی کشف کی بنا پر اس عاجز کو جڑی بوٹی قرار دیتے ہوئے خاکسار کو جڑ سے اُکھاڑنے اور خاکسار کا قصہ پاک کرنے کی جھوٹی پیشگوئی کی تھی۔ اب سلطانی صاحب کی اس جھوٹی پیشگوئی کو قریباً دو سال کا عرصہ ہونے کو ہے اور اِن دو سالوں میں سب لوگوں نے اور بطور خاص سلطانی صاحب کے مریدوں نے دیکھ لیا ہے کہ خدا تعالیٰ کی تائید کس کیساتھ ہے اور اُس نے کس کو بطور جڑی بوٹی زمین سے اُکھاڑا ہے اور کس کا قصہ پاک کیا ہے؟؟؟ لیکن لگتا ہے سلطانی صاحب کی ابھی تک تسلی نہیں ہوئی ہے۔ تبھی وہ جناب ملک منور احمد صاحب کی ای میل پر تبصرہ کرتے ہوئے ۹/مارچ ۲۰۱۴ء کو لکھتے ہیں۔۔۔

Assalaamu alaikum wa Rahmatullah wa Barakaatuh,

Aagay aagay dekhiye hota hai kia

Munawar Malik sahib shared an interesting e-mail.

Munawar Malik sahib writes:

"Aslam o Alakum,,,in this couplet a situation is depicted when one lost what to do in love of and excitement,i am writing in favour of and as apprciation that how sehaba love hazrat jumbah sahib

alahis salam is following tahreer of hazrat dr abdul ghani sahib(mbt

ASSALAMOALAIKUM WW HZT ABDUL GHANI JAMBAH SAHIB'S KHUTBA JUMAE OF 28TH FEBRUARY 2014 IS ONE SIDED DUA E MOBAHILLA IS IN FACT A CONSIDERED A MOBAHILLA TO DR. NASIR AHMED SULTANI SAHIB IN THE FORM FERVENT DUA AGAINST THE OPPOSITE PARTIES. SO ALL OTHER PARTIES SHOULD RESPONSE IN THE SAME MANNER AS JAMBAH SAHIB HAS DONE.

couplet is(kisee kay aney say saqee kay hosh aeisey urrrey⁂sharab seikh peh dalee kabab sheeshay per)or mun tun shudum to mun shudee this is what real momineen should be with a murshad how it is possible that you are in the bait of murshad and you are enemy of his all aulad,his town,his house and his all reletives its beyond comprehension M.Malik(Hussaini)"

قارئین کرام۔خاکسار سلطانی صاحب کو ایک کذاب اور مفتری علی اللہ سمجھتا ہے۔اسکے باوجود میں اس کی ہلاکت کی بجائے اسکی ہدایت چاہتا ہوں۔لیکن اگر ابھی تک سلطانی صاحب کی تسلی نہیں ہوئی اور وہ آگے بھی کچھ اور دیکھنا چاہتا ہے تو پھر اِنشاءاللہ تعالیٰ میرا مہربان ربّ! اُسے وہ سب کچھ دکھائے گا جس سے اُس کی تسلی ہو جائے گی۔

(٦) خاکسار نے مورخہ ۲۸ رفروری ۲۰۱۴ء کے خطبہ جمعہ میں سورۃ الجمعہ کی آیات نمبر ۷ تا ۹ کے حوالے سے کہا تھا کہ جھوٹا انسان اپنے لیے کبھی بددعا نہیں کیا کرتا۔لیکن چونکہ حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ صادق تھے لہٰذا آپ اپنے منظوم کلام (حقیقت المہدی۔روحانی خزائن جلد ۱۴ صفحہ ۴۳۴) پر فرماتے ہیں۔ اے قدیر و خالق ارض و سما اے رحیم و مہربان و رہنما

اے قدیر اور زمین و آسمان کے خالق خدا اے راہنمائی فرمانے والے رحیم و مہربان خدا

اے کہ می داری تو بر دلہا نظر اے کہ از تو نیست چیزے مستتر

اے میرے خدا تیری دلوں پر نظر ہے۔اے میرے خدا تجھ سے کوئی شئے پوشیدہ نہیں ہے

گر تو می بینی مرا پر فسق و شر گر تو دیداستی کہ ہستم بد گہر

اگر تو مجھے فسق و شر میں مبتلاء سمجھتا ہے۔اگر تو مجھے ایک بد گہر یعنی بد ذات اور کمینہ دیکھتا ہے

پارہ پارہ کن من بدکار را شاد کن ایں زمرۂ اغیار را

تو پھر مجھ بدکار کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے میرے مخالفوں اور دشمنوں کو خوش کر دے

بر دل شاں ابرِ رحمت ہا ببار ہر مرادِ شاں بفضل خود بر آر

میرے دشمنوں کے دلوں پر رحمت کی بارش برسا اور اُن کی ہر مراد کو بھی پوری فرما دے

آتش افشاں بر درو دیوار من دُشمنم باش و تبہ کن کارِ من

میرے گھر کے درو دیوار پر آگ نازل کر۔میرے دشمنوں کو خوش اور میرے کام کو تباہ و برباد کر دے

اے میرے احمدی بہنو، بھائیو، بزرگو اور سامعین کرام۔ اپنے آقا حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ کی پیروی کرتے ہوئے یہ عاجز گذشتہ خطبہ جمعہ میں کہہ چکا ہے کہ اے میرے خدا! تو نے مجھے آگاہ فرمایا ہے کہ یہ عاجز وہی موعود زکی غلام ہے جس کی تو نے اپنے برگزیدہ بندے حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کو ہوشیار پور میں چلہ کشی کے دوران اُسے بشارت بخشی تھی اور پھر آپؑ نے اس بشارت کو ۲۰؍فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں شائع کیا تھا۔ بعدازاں آپؑ نے اشتہار تکمیل تبلیغ میں اسی موعود زکی غلام کو مصلح موعود قرار دیا تھا۔ اے میرے خدا! تو نے مجھے یہ بھی بتایا ہے کہ یہ عاجز وہی موعود مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے جس کی تیرے پیارے نبی ﷺ نے اپنی اُمت کو بشارت دی تھی۔ اے میرے خدا! اگر تو نے اس عاجز کو موعود زکی غلام نہیں بنایا ہے اور یہ جو میں اپنے کو موعود زکی غلام مسیح الزماں اور موعود مسیح عیسیٰ ابن مریم بنائے جانے کا تیری طرف منسوب کرتا ہوں اور یہ سب کچھ میں جھوٹے طور پر شہرت اور عزت پانے کیلئے لوگوں کو دھوکہ دیتا پھر رہا ہوں۔ اے میرے خدا! اگر یہ سب اس عاجز کا بنایا ہوا جھوٹ ہے تو پھر مجھ جھوٹے انسان کو موت دیدے تا کہ دنیا میرے نفس کے شر سے محفوظ ہو جائے۔ اور اے میرے خدا! اگر میں تیری نظر میں صادق ہوں۔ میں جو لوگوں سے کہتا ہوں کہ ۲۰؍فروری ۱۸۸۶ء کی اِلہامی پیشگوئی اور آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق میں وہی موعود زکی غلام اور موعود مسیح عیسیٰ ابن مریم ہوں۔ یہ سب تیری طرف سے سچ ہے تو پھر اپنے پیارے حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ اور اپنے برگزیدہ اور پاک نبی حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق اس عاجز کو کامیابیوں اور کامرانیوں سے نواز تا کہ تیرے برگزیدہ امام مہدی و مسیح موعود کی جماعت نہ صرف گمراہی کی دلدل سے باہر نکل آئے۔ اور اَسیر رُستگاری پا جائیں بلکہ تیرے پیارے محمد مصطفےٰ ﷺ کے دین اسلام کو بھی غلبہ نصیب ہو۔ آمین ثم آمین۔

مورخہ ۹؍مارچ ۲۰۱۴ء کی ایک ای میل میں عزیزم محترم ڈاکٹر عبدالغنی صاحب نے خاکسار کے حوالہ سے اس خواہش کا اظہار فرمایا ہے کہ جس طرح عبدالغفار جنبہ نے حضرت بانئ جماعتؑ کے حوالہ سے اور آپکی طرح آپکے فارسی اشعار پڑھ کر یک طرفہ مباہلہ کا اظہار کیا ہے ۔اسی طرح ناصر احمد سلطانی صاحب اور دیگر مدعیان کو بھی چاہیے کہ وہ بھی اپنے طور پر اسی طرح کا اعلان کریں۔ جیسا کہ اُنکی یہ ای میل اوپر درج ہو چکی ہے۔ خاکسار اُمید کرتا ہے کہ ناصر احمد سلطانی نہ صرف خاکسار کی مذکورہ بالا گذارشات کے مطابق اپنے مباہلہ کے چیلنج کی تصحیح کر کے میری طرف بھیجے گا بلکہ عزیزم محترم ڈاکٹر عبدالغنی صاحب کے فرمان کے مطابق آئندہ خطبہ جمعہ میں حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ کے مذکورہ فارسی اشعار پڑھ کر میری طرح اپنے متعلق جھوٹے ہونے کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے موت مانگنے کا اعلان بھی کرے گا اور اب اُنہیں خاکسار کے بالمقابل ایسا کرنا بھی چاہیے۔ ؎ بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق　　عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

مباہلہ کے چیلنج کے سلسلہ میں جواب کا منتظر۔۔۔خاکسار

عبدالغفار جنبہ/کیل۔ جرمنی

موعود زکی غلام مسیح الزماں (موعود مجدد صدی پانزدہم)

مورخہ ۱۰؍مارچ ۲۰۱۴ء

☆☆☆☆☆☆☆☆

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام نہاد مصلح موعود کذاب و مفتری علی اللہ عبد الغفار جنبہ کو مباہلہ کے چیلنج کا اعلان

میں ناصر احمد سلطانی مجددِ وقت خدائے ذوالجلال کی قسم کھا کر بیان دے رہا ہوں کہ مجھے حق الیقین ہے کہ میں خدا کا سچا نمائندہ اور خلیفہ ہوں جبکہ عبد الغفار جنبہ جھوٹا اور مفتری علی اللہ ہے۔ قادر وقدیر خدا نے ہی مجھے وحی والہام کے ساتھ اسلام کی تجدید کیلئے مامور فرمایا ہے۔ بفضل اللہ تعالیٰ مَیں نے اس معاملہ میں ہرگز دروغ گوئی اور جھوٹ سے کام نہیں لیا۔ میرے ساتھ ہونے والا خدا کا کلام سچا ہے۔ اُس پر میں اسی طرح ایمان رکھتا ہوں جس طرح خدا کی طرف سے نازل ہونے والی تمام وحیوں پر اور سب سے عظیم وحی قرآن کریم پر۔ یہ بھی اسی خدا کی وحی اور کلام ہے جس نے قرآن نازل کیا۔ امتِ محمدؐیہ میں دیگر اولیاء اللہ پر نازل ہونے والے کلام کی طرح مجھ پر نازل ہونے والا کلام بھی قرآنی وحی کا سچا خادم ہے۔ اس وقت دنیا کی نجات اسی سے وابستہ ہے کہ وہ مجھے بطور مامور و امام زمانہ قبول کرے۔ مجھے خدا نے الہام فرمایا ہے: ناقصاں راپیر کامل، کاملاں را راہنما کہ تو جہاں ناقص لوگوں کیلئے پیرِ کامل ہے یعنی وہ تیری پیروی میں ہی خدا تک پہنچ سکتے ہیں وہاں کامل لوگ بھی تیری راہنمائی کے محتاج ہیں اور تیری راہنمائی سے ہی وہ اپنی کاملیت قائم رکھ سکیں گے۔

اے خدا! اے میرے پیارے خدا! تیری عطا کردہ راہنمائی اور تیرے ارشادات کی روشنی میں مَیں نے نام نہاد مصلح موعود و کذاب عبد الغفار جنبہ کو حق کی طرف بلایا۔ اس کو تقریر کے ذریعہ بھی سمجھانے کی کوشش کی اور تحریر کے ذریعہ بھی۔ اس کو نرم الفاظ میں بھی سمجھانے کی کوشش کی اور سخت الفاظ میں بھی۔ مگر وہ کسی طرح بھی حق کو قبول نہیں کرنا چاہتا بلکہ اپنی بدزبانی، شرارتوں اور تمسخر میں بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے۔ وہ خدا کے سچے خلیفہ و مجدد یعنی اس عاجز کی راہ میں روکیں پیدا کرنے کی شیطانی کوششوں میں مصروف رہتا ہے۔ نیز میری دشمنی کے ساتھ ساتھ وہ مخلوقِ خدا کو اپنے مکر وفریب کے جال میں پھنسانے کی کوششوں میں مسلسل لگا رہتا ہے۔ **میں کذاب و مفتری علی اللہ عبد الغفار جنبہ کے ساتھ انفرادی مباہلہ کا اعلان کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اے خدا ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہے اسے دوسرے کی زندگی میں عبرتناک موت دے۔ تاکہ تیری مخلوق اس کے شر سے محفوظ ہو جائے اور سچے کی قبولیت میں آسانیاں پیدا ہو جائیں۔ آمین یا رب العالمین۔**

نوٹ: اگر کذاب و مفتری علی اللہ عبد الغفار جنبہ بھی اسی طرح کے الفاظ اپنے حق میں استعمال کرتے ہوئے اپنا اعلانِ مباہلہ اپنی ویب سائٹ اور دیگر ممکنہ ذرائع استعمال کرتے ہوئے شائع کر دے تو ہمارے مابین یہ مباہلہ شروع ہو جائیگا۔ اس کے اعلان شائع نہ کرنے کی صورت میں وہ جھوٹا متصور ہوگا۔ وہ ایک عرصہ سے نام نہاد چیلنج دیتا رہا ہے۔ مگر مقابلہ کے وقت طرح طرح کے حیلے بہانے اختیار کر کے بھاگ جاتا ہے۔ وہ آج تک میرے ساتھ زبانی بات کرنے کی جرأت نہیں کر سکا۔ اگر اس میں ہمت ہے بلکہ میری طرف سے اسے دعوت ہے کہ مباہلہ سے پہلے میرے ساتھ بطور اتمام حجت مختلف موضوعات پر زبانی بات کرے۔ خصوصاً تین مواضیع پر یعنی ختم نبوت، مکالمہ و مخاطبہ اور مصلح موعود پر۔ بصورتِ دیگر اب آخر الحیل مباہلہ ہی ہمارے درمیان فیصلہ کرے گا۔

یاد رہے کہ منیر احمد عظیم آف ماریشس کے ساتھ عبد الغفار جنبہ ایک مباہلہ میں پہلے ہی ناکامی کا منہ دیکھ چکا ہے یعنی اس کی دو سال کی متضرعانہ و مباہلانہ دعاؤں کو خدا نے نہ سنا بلکہ ان دونوں کے منہ پر دے مارا۔ منیر احمد عظیم اور عبد الغفار جنبہ دونوں ایک دوسرے کا منہ چڑانے کیلئے آمنے سامنے موجود ہیں۔ لیکن یہ بھی ہونا ہی تھا کہ خدا نے اپنا کلام پورا کرنے کی خاطر اس خبیث جڑی بوٹی عبد الغفار جنبہ کو میرے مدمقابل کھڑا کرنا تھا تا کہ خدا میرے ذریعہ اسکی جڑ اکھیڑ کر اپنا سچا کلام پورا فرمائے۔ واللہ خیر الماکرین۔ الحمد للہ رب العالمین۔